[1][خیبر پختونخوا] انجمن ہائے (اصلاحات) آرڈیننس ۱۹۸۲ء

[2][خیبر پختونخوا] آرڈیننس نمبر III ۱۹۸۲ء

فہرست

تمہید۔

دفعات۔

۱. مختصر عنوان، توسیع اور آغاز۔

۲. تعاریف۔

۳. آرڈیننس دوسرے قوانین پر غالب ہونا۔

۴. قانون انجمن اعلیٰ پر لاگو ہونا۔

۵. انجمن اعلیٰ میں رُکنیت۔

۶. مجلس انتظامی کے ممبران۔

۷. مجلس انتظامی میں آسامیاں پُر کرنا اور خاص صورت میں ایک ناظم کا انتخاب۔

۸. بطور باقی دار اس کی تعین اور نتائج۔

۹. دفتر کے خاتمے کیلئے کوئی معاوضہ نہیں۔

۱۰. عدالتوں کے اختیار سماعت ممنوع۔

۱۱. قانونی ذمہ داری سے بریت / چھُوٹ۔

۱۲. قوانین بنانے کا اختیار۔

۱۳. مشکلات دُور کرنا یا ہٹانا۔

---

[1] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء

[2] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء

[1][خیبر پختونخوا] انجمن ہائے (اصلاحات) آرڈیننس ۱۹۸۲ء

[2][خیبر پختونخوا] آرڈیننس نمبر III ۱۹۸۲ء

[۲۰ جنوری، ۱۹۸۲ء]

ایک آرڈیننس

[3][خیبر پختونخوا] میں خاص انجمن ہائے کا کام کرنے اور آئین کے بہتری کیلئے ایک آرڈیننس فراہم کرنا۔

تمہید۔ جہاں پر [4][خیبر پختونخوا] میں انجمن ہائے خاص کے کام کرنے اور آئین میں بہتر کیلئے دِکھائے گئے مقاصد کیلئے قرین مصلحت ہے؛

اور جہاں پر گورنر [5][خیبر پختونخوا] کو تسلی ہو کہ ایسے حالات موجود ہے کہ جس کیلئے فوراً عمل کرنا ضروری ہو؛

اب اس لئے، جولائی ۱۹۷۷ء کی پانچویں روز کے اعلان کی تعمیل سے [6][خیبر پختونخوا] کے گورنر کو درج ذیل آرڈیننس کو بنانے اور لاگو کرنے سے خوش کیا جاتا ہے اور ان کیلئے تمام اختیارات کو استعمال کرنے کیلئے ان کو قابِل بنانا:—

۱. مختصر عنوان، توسیع اور آغاز۔ (۱) آرڈیننس ھٰذا سے مراد [7][خیبر پختونخوا] انجمن ہائے (اصلاحات)، آرڈیننس ہے۔

(۲) اس کی توسیع تمام [8][خیبر پختونخوا] صوبے تک ہے۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲. تعریفات۔ (۱) آرڈیننس ھٰذا میں، جب تک سیاق وسباق سے اور کچھ کا تقاضا نہ ہو،—

(اَ) "قانون" سے مراد انجمن ہائے ۱۹۲۵ء (سندھ کا قانون نمبر VIII، ۱۹۲۵ء) کا قانون ہے؛

---

[1] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء
[2] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء
[3] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء
[4] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء
[5] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء
[6] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء
[7] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء
[8] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء

(ب) "انجمن اعلیٰ" کا مطلب—

(i) انجمن صوبائی سرحدی بنک لمیٹڈ؛

(ii) انجمن سرحد یونین پشاور؛

(iii) انجمن سرحد دیہی رسد لمیٹڈ کارپوریشن پشاور؛ اور

(iv) اس آرڈیننس کی مقاصد کیلئے کوئی اور انجمن ہائے جس کو حکومت نوٹیفیکیشن کے ذریعے سرکاری گزٹ میں انجمن اعلیٰ کا ہونا ظاہر کر سکتا ہے؛ اور

(ج) "حکومت" سے مراد حکومت [1][خیبر پختونخوا] ہے۔

(۲) قانون ھٰذا میں الفاظ اور طرز الفاظ استعمال ہوئے لیکن وضاحت نہیں ہوئی وُہی مطلب ہو گا جو ان کیلئے قانون میں بالترتیب تفویض کئے جاتے ہیں۔

آرڈیننس دوسرے قوانین پر غالب آنا۔

۳. آرڈیننس ھٰذا کے دفعات غالب ہونے کا اثر لے گا باوجود اس کے جو اس وقت کے کسی نافذ قانون یا انجمن اعلیٰ کے آئین یا ذیلی قوانین یا اقرار نامہ یا فیصلہ ثالثی یا عدالت کا فیصلہ یا حکم امتناعی یا کسی عدالت کے احکامات کے منافی ہو۔

انجمن اعلیٰ پر لاگو قانون۔

۴. (۱) ایک انجمن اعلیٰ بطور ایک انجمن جاری غور کیا جائے گا اور قانون کے دفعات کے مطابق رہے گا جہاں تک اس بات کا تعلق وہ آرڈیننس ھٰذا کے دفعات کے ساتھ متضاد نہ ہو۔

(۲) رجسٹرار انجمن اعلیٰ کے سلسلے میں آرڈیننس کے دفعات کو چلانے کیلئے اختیار رکھے گا۔

انجمن اعلیٰ کا ممبر شپ

۵. (۱) انجمن ہائے کے علاوہ کوئی شخص انجمن اعلیٰ کا ممبر نہیں ہو گا۔

(۲) کوئی شخص انجمن ہائے کے علاوہ، آرڈیننس ھٰذا کے آغاز سے فوراً پہلے یا انجمن ہائے کا بطور انجمن اعلیٰ کے اعلان کے وقت، اس انجمن کا ممبر ہو جاتا ہے فی الفور ایک انجمن اعلیٰ کا ممبر ہونا ختم ہو جاتا ہے۔

(۳) ذیلی دفعہ (۲) کے تحت ممبر شپ کے خاتمے کے باوجود، ایک شخص ایک

---

[1] تبدیلی بذریعہ خیبر پختونخوا ایکٹ IV سال ۲۰۱۱ء

انجمن اعلیٰ کے ممبر ختم ہونے سے بطور ایک ممبر اس خاتمے سے پہلے ان کو دیئے گئے ذمہ داری سے بریت نہیں ہو گی۔

(۴) جہاں ہر ایک شخص ذیلی دفعہ (۲) کے تحت ایک انجمن اعلیٰ کا ایک ممبر ہونا ختم کیا چکا ہو اس حصص کیلئے جو ادائیگی کی ہو واپس کیا جائے گا۔

انتظامی مجلس کے ممبران۔

۶. (۱) ایک انجمن اعلیٰ کے انتظامی مجلس کے ایک ممبر کے دفتر کیلئے ایک شخص کو منتخب نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کو انجمن کے ذیلی قوانین کے مطابق، ان کے ذریعے پیش کیے گئے انجمن کے ذریعے یا ضابطہ طور پر نافذ یا منتخب نہیں کیا گیا ہو اور کوئی شخص جو اس آرڈیننس کے آغاز یا انجمن ہائے کا بطور انجمن اعلیٰ کے اعلان کے وقت یا جو بھی صورت ہو، اس انجمن کے انتظامی مجلس کا ممبر ہونا واقع ہوتا ہے اس طرح نامزد یا منتخب ہونے کے بغیر اس انجمن کے انتظامی مجلس کا ممبر ہونا ختم ہو گا۔

(۲) انجمن اعلیٰ کے انتظامی مجلس کا ممبر اس کے متعلق دو متواتر میعاد سے زیادہ کیلئے دفتر نہیں رکھے گا، اور اس مجلس کے ممبر کیلئے اہل نہیں ہو گا علاوہ ازیں دو متواتر میعاد کے فوراً دو مہینے کے خاتمے کے بعد۔

(۳) ایک شخص جو ایک انجمن اعلیٰ کے انتظامی مجلس کا ایک ممبر بن چکا ہو، قانون ھٰذا کے آغاز کے فوراً قبل، ایک انجمن اعلیٰ کی صورت میں اس دفعہ (۲) ذیلی دفعہ (ب شق (iv) کے تحت اس اعلان کے فوراً قبل، چھ سال کے جاری مدت یا زیادہ اس مجلس کے ایک ممبر ہونا فی الفور ختم ہو جائے گا۔

(۴) کوئی شخص ذیلی دفعہ (۳) کی تعمیل میں اس انجمن کے انتظامی مجلس کے ممبر شپ کا اہل ہو گا ایک انجمن اعلیٰ کے انتظامی مجلس کے ممبر کا دفتر ختم نہیں کرے گا، علاوہ ازیں اس خاتمے کی تاریخ سے ۳۶ ماہ کے مُدت کے خاتمے کے بعد۔

(۵) ایک شخص بیک وقت ایک سے زیادہ انجمن اعلیٰ کے انتظامی مجلس میں نہیں ہو گا۔

(۶) جہاں ہر ایک شخص ایک سے زیادہ انجمن اعلیٰ کے انتظامی مجلس کا ممبر ہو جاتا ہے یا آرڈیننس ھٰذا کے آغاز کے بعد، وہ فی الفور تمام اس انجمنوں کے مجلس انتظامی کے ممبر شپ سے مستعفی ہو گا، علاوہ ازیں وہ موجود رہنا پسند کرتا ہو، اور اگر وہ اس سے مستعفی نہیں ہوتا فی الفور، پندرہ دِنوں کی مدت کے اندر، وہ انجمن اعلیٰ جس میں اس کو نافذ یا منتخب کیا گیا تھا

دفتر میں موجود تصور ہو گا۔

(۷) جہاں ایک شخص ایک انجمن اعلیٰ کے انتظامی مجلس کا ممبر ہو، وہ دوسری انجمن اعلیٰ کے انتظامی مجلس کے ممبر شپ کیلئے الیکشن نہیں لڑے گا جب تک وہ پہلے انجمن اعلیٰ، جس کا وہ ممبر ہے، اس کے انتظامی مجلس میں دفتر سے مستعفی نہیں ہو گا۔

(۸) دفعہ ھذا میں کسی شخص پر لاگو ہو گا کچھ شامل نہیں، جو پاکستان کی مُلازمت میں رکھے ہوئے دفتر کی بدولت کے ذریعے ایک انجمن اعلیٰ کے انتظامی مجلس کا ممبر ہو۔

انتظامی مجلس میں خالی آسامیوں کا پُر کرنا اور خاص صورتوں میں ایک ناظم کی تقرری۔

۷. (۱) جہاں دفعہ ۶ ذیلی دفعات (۱)،(۳) اور (۶) کی تعمیل میں ان کے دفتر کے خاتمے کے ذریعے انجمن اعلیٰ کے انتظامی مجلس کے ممبران کے ذریعے آسامیاں ہوئی انتظامی مجلس کے تمام ممبران کے تعداد سے زیادہ نہیں ہو تا خالی آسامیوں کو ذیلی قوانین کے مطابق پُر کیا جائے گا۔

(۲) جہاں پر ذیلی دفعہ (۱) میں خالی آسامیوں کے حوالے سے انتظامی مجلس کے تمام ممبران کی تعداد کا ایک تہائی سے زیادہ ہو، فی الفور منسوخ کیا جائے گا اور انجمن اعلیٰ کے معاملات کو منظم کیا جائے گا اور ناظم کے ذریعے انتظامی مجلس کے اختیارات کے اور افعال کی ادائیگی اور استعمال ہو گا جو رجسٹرار کے ذریعے تقرر کیا جائے گا تقرر کیا گیا ناظم دفتر رکھے گا جب تک اشخاص کی بطور ذیلی دفعہ (۳) کے فرض کئے گئے دفتر کی تعمیل میں الیکشن پر انتظامی مجلس کے ممبران نہ ہو۔

(۳) جہاں ایک انجمن اعلیٰ کے انتظامی مجلس کو ذیلی دفعہ (۲) کی تعمیل میں منسوخ کیا ہو رجسٹرار کے بُلانے پر انجمن کے جنرل اجلاس میں ایک الیکشن کے ذریعے دوسری مجلس بنائی جائے گی۔ ایسا الیکشن ہو گا جو اس منسوخی کی تاریخ سے چھ مہینوں کی مُدت سے تاخیر نہ ہو جب تک حکومت دوسری چھ ماہ کیلئے مدت کی توسیع نہ کر دے۔

بطور باقی دار کی تعین اور اس کے نتائج۔

۸. (۱) کوئی بھی شخص جو—

(اَ) کسی انجمن سے قرضہ لے چکا ہو جو اس کے ذمہ باقی ہے چھ ماہ یا اس سے زیادہ کیلئے قابلِ ادائیگی ہو چکا ہے؛

(ب) کسی انجمن سے قرضہ لے چکا ہو جو اقساط کے ذریعے دوبارہ قابل ادائیگی ہو اور تین یا زیادہ کے اقساط کا رقم چھ ماہ یا زیادہ کیلئے اس

تاریخ سے جس پر آخری قسط قابلِ ادائیگی ہو کا باقی رہ چکا ہو تو وہ رجسٹرار کے ذریعے باقی دار ہو سکتا ہے۔

(۲) کوئی شخص رجسٹرار کے ایک حکم سے ذیلی دفعہ (۱) کے تحت مجروح ہو، حکم کی تاریخ سے تیس دِن کے اندر حکومت کو اپیل کر سکتا ہے اور حکومت کا فیصلہ اُس اپیل پر آخری ہو گا۔

[1][بشرطیکہ ذیلی دفعہ ھٰذا کے تحت فیصلہ نہ ہو گا جس میں اپیل کنندہ کو سننے کا موقع نہ دِیا گیا ہو۔]

(۲) کوئی شخص جو انجمن اعلیٰ کے ایک انتظامی مجلس کا ممبر ہو اور ذیلی دفعہ (۱) کے تحت باقی دار قرار دیا گیا ہو، فی الفور اس دفتر کو ختم کیا جائے گا۔

دفتر کے خاتمے کیلئے کوئی معاوضہ نہیں۔

۹. آرڈیننس ھٰذا کے دفعات کے کسی نفاذ کی بدولت سے ممبر شپ سے ہٹانے یا خاتمے یا کسی دفتر کے خاتمے یا کسی مجلس کی منسوخی سے معاوضہ ادا نہیں کیا جائے گا۔

عدالتوں کی اختیار سماعت ممنوع۔

۱۰. (۱) عدالت، بشمول ہائی کورٹ یا سُپریم کورٹ آرڈیننس ھٰذا کے کسی شرائط کے تحت بنائے گئے یا کسی قانون یا کیئے گئے حکم یا کچھ کیا ہو یا کاروائی یا مفہوم لیا گیا ہو، کوئی سوال نہیں کرے گا یا سوال کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔

(۲) عدالت، سمیت ہائی کورٹ یا سُپریم کورٹ، آرڈیننس ھٰذا کے تحت کوئی کام کیا ہو یا ارادہ کیا ہو یا کوئی مفہوم لیا گیا، کے ذریعے کوئی کاروائی یا حکم کرنا یا کوئی حکم امتناعی نہیں دے گا۔

قانونی ذمہ داری سے بریت۔

۱۱. آرڈیننس ھٰذا کے یا بنائے گئے اصولوں کے تحت، حکومت یا رجسٹرار یا کوئی دوسرے شخص کے نیک نیتی سے کام کیا کے خلاف کوئی دعویٰ، استغاثہ یا دوسری قانونی کاروائی نہیں ہو گی۔

قوانین بنانے کے اختیارات۔

۱۲. گورنمنٹ، سرکاری گزٹ میں اعلامیہ کے ذریعے ایسے قوانین جو آرڈیننس ھٰذا کے مقاصد کو پورا کرنے کیلئے مناسب اور ضروری ہو بنا سکتا ہے۔

مشکلات دُور کرنا یا ہٹانا۔

۱۳. اگر آرڈیننس ھٰذا کے کسی دفعات کے دیئے گئے اثر میں کوئی مشکلات پیدا ہو حکومت ایک ایسا حکم صادر کر سکتا ہے جو آرڈیننس ھٰذا کے دفعات کے متضاد نہ ہو، مشکلات ہٹانے کے

---

[1] شامل کیا بر خیبر پختونخوا ایکٹ نمبر II، ۱۹۸۵ء شیڈول کے ساتھ پڑھا جائے۔

مقاصد کیلئے ضروری ظاہر ہو سکتا ہو:

بشرطیکہ آرڈیننس ھٰذا کے آغاز سے ایک سال کے خاتمے کے بعد کوئی حکم نہیں کیا جائے گا۔

لیفٹیننٹ جنرل فضل حق
گورنر خیبر پختونخوا

پشاور

مورخہ

۲۰ جنوری، ۱۹۸۲ء۔